26842-قرض معاف کرنے کے بعد دوبارہ ادائیگی کا مطالبہ

سوال

ایک دوست نے مجھ سے قرضہ لیا، اور جب اس کی ادائیگی کے لیے میرے پاس آیا تو میں نے اسے کہا کہ میں کچھ نہیں چاہیے، اور میں یہ نہیں لونگا، اور پھر مجھے اس کے بعد مال کی ضرورت پیش آئی تو میں نے اس سے اپنا قرض مانگا تو اس نے ادائیگی کردی، کیا ایسا کرنا جائز تھا ؟

پسندیدہ جواب

اگر قرض خواہ اپنا مقروض شخص کو اپنا
قرض معاف کردے تو مقروض اس سے بری الذمہ ہوجاتا ہے، اور جب وہ بری الذمہ ہوگیا تو
دوبارہ وہ اس کا ذمہ دار نہیں بن سکتا، الا یہ کہ وہ دوبارہ قرض حاصل کرے.

اس بنا پر آپ کے لیے وہ قرضہ معاف
کرنے کے بعد اس کا دوبارہ مطالبہ کرنا جائز نہیں تھا، اور جو مال اس نے آپ کو دیا
ہے اس کے آپ حقدار نہیں، بلکہ آپ کو وہ مال اسے واپس کرنا ہوگا.

مستقل فتوی کمیٹی سے ایسے شخص کے
متعلق دریافت کیا گیا جس نے مقروض شخص کو قرضہ معاف کرنے کے بعد دوبارہ ادائیگی کا
کہا اور اس سے وہ معاف کردہ قرض واپس لے لیا تو کمیٹی نے درج ذیل جواب دیا :

"اگر معاملہ ایسا ہی ہے جیسا کہ
بیان کیا گیا ہے تو آپ کے لیے مقروض سے وہ مال لینے کا کوئی حق نہیں جو اسے معاف کر
چکے ہو" اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (177/13).

اور اگر آپ اس کے علم میں لائیں اور
وہ خود آپ کو یہ مال معاف کردے تو پھر اسے لینے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم.